

# اشاعت السنۃ النبویۃ

علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ و البیٰحۃ

## جلد نوزدہم

## نمبر نم

باب ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۲۰ھ مطابق ستمبر ۱۹۰۲ء

### شرح قیمت رسالہ

اس رسالہ کی قیمت عموماً ۱۰ سالانہ ہے۔ خاص قیمت (جو رٹولے اسلام سے لیجاتی ہے) چوبیس روپیہ جنکی آمدنی اللغہ ماہوار سے زیادہ نہیں ان سے لے کر جن کی دس روپیہ ماہوار سے زیادہ نہیں ان سے رعایتاً ۲ روپیہ آمدنی بھی نہیں رکھتے پر بضاعت علمی رکھتے ہیں اور رسالہ کی اشاعت اور خریدار رسالہ بنم پہنچانے میں کوشش کرتے ہیں انکو بلا قیمت دیا جاتا ہے۔

رسالہ زبذریعہ منی آرڈر اور خط و کتابت حسب نشان ذیل ہونا چاہئے۔

الوسیعیہ محلہ حسین بہتم رسالہ اشاعت السنۃ مقام ٹبلا ضلع گورداسپور

### زمانہ اقامت شملہ میں ایڈیٹر اشاعت السنۃ کی قومی خدمات

#### ممبر اول

ایڈیٹر اشاعت السنۃ (خاکسار) وسط اگست میں شملہ پہنچا تو اسکو معلوم ہوا کہ رپورٹ مردم شماری میں بعض جگہ اہل حدیث کے حق میں لفظ وہابی لکھا گیا ہے۔ واذا آنجا کہ یہ امر حکم و قرار داد سپریم کورٹ منٹ اور تمام لوکل گورنمنٹوں کے برخلاف تھا لہذا خاکسار پہلے صاحب سپرنٹنڈنٹ مردم شماری پنجاب

(ایچ اے آر صاحب بہادر) سے ملا۔ اور بذریعہ ایک تحریری درخواست خواستگار ہوا کہ ازراہ ہربانی رانصاف پروری اس بات نیم دبنام کو رپورٹ میں بدل دیا جائے۔ اس درخواست میں

یہ ظاہر کیا کہ اس بڑے لقب کو اپنے حق میں کوئی اہل حدیث استعمال نہیں کرتا۔ اور اپنے آپ وہابی نہیں کہلاتا۔ یہ لفظ کاغذات مردم شماری میں بعض اشخاص فرقہ اہل حدیث کی نسبت درج ہو گیا ہے تو اسکی وجہ وہ ہیں۔ اول۔ سرکاری محروم کی جو مردم شماری پر مقرر تھے ناواقفی دوسرے

فقہ سنی طالب

نمیر ہذا

(۱) پرائٹ فایون کی

پبلشرز ۲۱ نومبر ۱۹۰۲ء

کاپورانی ہونا۔ (۲) رولنگ

ہندوستان پنجاب کی

شہادت کہ ہم نے ابوسید

محمد حسین کے حق میں فتویٰ

کفر نہیں دیا۔

(۳) کیا نچریت مزائیت

دیکھ لویت نہ سب اہل حدیث

کی شاخیں ہیں۔ نمبر دوم

(۴) میری وصیت سے ہر

بعض دارالافتاء کی ناخوشی اور

اسکا نتیجہ اعلیٰ محرمی۔ (۵)

کھینچو نیورجی کی رپورٹ

براسلامی عام رسے

(۵) شکریہ و نکات و

ایک افسوسناک

اور

اسکے متعلق

اہل حدیث کیلئے

مشورہ

افسوس! افسوس!

ہزار افسوس!!! شیخنا

شیخ اکل شمس العلامی

حضرت مولوی سید

محمد تقی حسین صاحب

محدث دہلوی نے



بخیرت مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب ایڈیٹر اشاعتہ السنہ لاہور۔

جناب من۔

آپکی درخواستیں جو اپنے ۸ و ۱۴ اکتوبر ۱۹۰۲ء کو بخیرت جناب سکریٹری گورنمنٹ ہند  
اس مضمون کی ارسال کی ہیں کہ پنجاب و دیگر صوبہ جات کی مردم شماری کی رپورٹوں میں لفظ "وہابی"  
کو الٹھیت سے تبدیل کر دیا جائے پنچین۔ اور مجھے ہدایت ہوئی ہے کہ میں آپکو اطلاع دوں  
کہ اس مضمون کے متعلق ضروری ہدایات بنام صاحب سپرنٹنڈنٹ مردم شماری پنجاب بھیج  
دی گئی ہیں۔

حسب الحکم سٹریجی ٹی سالٹ سپرنٹنڈنٹ ان چارج  
فار جوڈیشیل اینڈ جنرل سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

ترجمہ چھی گورنمنٹ ہند  
ہوم ڈیپارٹمنٹ شمل

نمبر ۲۰۳۔ مورخہ ۱۴۔ اکتوبر ۱۹۰۲ء

منجانب سٹریجی ولیمیز صاحب بہادر ڈپٹی سکریٹری گورنمنٹ آف انڈیا۔  
بخیرت مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب ایڈیٹر اشاعتہ السنہ لاہور۔

جناب من۔

تین ماہ اکتوبر ۱۹۰۲ء تک جو خط و کتابت آپنے اس بارے میں کی ہے کہ مردم شماری کی رپورٹوں  
میں بجائے لفظ "وہابی" الٹھیت درج کیا جائے اسکے جواب میں آپکو اطلاع دی جاتی ہے کہ مجھے حکم ہوا  
کہ میں اس معاملے کی طرف گورنمنٹ پنجاب کو متوجہ کروں چنانچہ اسکی تعمیل میں میں نے گورنمنٹ موصوف کو  
احکام جاری کر دیئے ہیں + آپکا تا بعدار۔ اسے ولیمیز۔

ڈپٹی سکریٹری گورنمنٹ ہند پنجاب۔

وعدہ میر عذاب  
القیر و صحن عذاب  
التاریخ المحدثین خصوصاً

علمائے تلامذہ مدوح کا  
میں نے کہ ہر نازکے  
بعد یہ دعا مضمون  
آپکے حق میں کیا کہ  
خاکسار المحدثین مختلف

صوبہ پنجاب خصوصاً پنجاب  
بنگال کو جنہیں آنحضرت  
کے تلامذہ کثرت کرتے تھے  
میں مشورہ دیتا ہوں کہ  
ماہ دسمبر ۱۹۰۲ء کے

اخیر میں جلی میں جمع  
ہوں اور حضرت صوح  
کے پیمانہ نگاری تعزیت  
کے بعد آپکی جگہ در

تین ماہ اکتوبر ۱۹۰۲ء تک جو خط و کتابت آپنے اس بارے میں کی ہے کہ مردم شماری کی رپورٹوں  
میں بجائے لفظ "وہابی" الٹھیت درج کیا جائے اسکے جواب میں آپکو اطلاع دی جاتی ہے کہ مجھے حکم ہوا  
کہ میں اس معاملے کی طرف گورنمنٹ پنجاب کو متوجہ کروں چنانچہ اسکی تعمیل میں میں نے گورنمنٹ موصوف کو  
احکام جاری کر دیئے ہیں + آپکا تا بعدار۔ اسے ولیمیز۔

ان کے لئے  
میں نے کہ ہر نازکے  
بعد یہ دعا مضمون  
آپکے حق میں کیا کہ  
خاکسار المحدثین مختلف

